السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقتدی دوسری یا تیسری رکعت میں شریک ہو تو وہ کون سی رکعت شمار ہوگی، اول یا آخری؟ اور کیا ثنا پڑھنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی امام کی جس رکعت میں بھی شامل ہوگا وہ اس کی پہلی رکعت ہی شمار ہوگی۔ اگر نماز سری ہو اور مقتدی یہ سمجھتا ہو کہ میں ثنا اور الحمد دونوں پڑھ سکتا ہوں تو پھر ثنا اور الحمد پڑھے۔ ورنہ ثنا کو چھوڑ کر الحمد ہی پڑھے۔ کیونکہ الحمد شریف کے بغیر نماز نہیں ہوگی۔ یعنی نماز فرضی یا نفلی، اکیلا پڑھے یا باجماعت، ہر ہر رکعت میں سورة فاتحہ پڑھنی ضروری اور فرض ہے، ورنہ نماز نہ ہوگی، ثنا فرض نہیں۔ اگر نماز جہری ہو اور امام بلند آواز سے قراءت کر رہا ہو تو پھر صرف الحمد پڑھے کیونکہ جہری قراءت کے وقت صرف الحمد پڑھنے کی اجازت ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے:

(ما أدرکتم فصلوا وما فاتکم فأتموا۔ (صحیح البخاری، باب ما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا، ج ا ص ۸۸

''تم امام کے ساتھ جو ملے پڑھ لو، اور جو رہ جائے اس کو مکمل کر لو۔''

اور تمام باقی ماندہ کا ہوتا ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتدی جس رکعت میں شامل ہوگا وہ اس کی پہلی رکعت ہی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص367

محدث فتویٰ